۱۔ برّصغیر ہند اور تاریخ

گھروں کی قسمیں

۱ء۱ تاریخ کی تشکیل اور جغرافیائی خصوصیات

۱ء۲ بھارت کی جغرافیائی خصوصیات

۱ء۳ برِّ صغیر ہند

۱ء۱ تاریخ کی تشکیل اور جغرافیائی خصوصیات

پانچویں جماعت میں ہم نے انسان اور اُس کے اطراف کے ماحول سے گہرے تعلّق کے بارے میں تفصیل سے پڑھا ہے۔ ہم نے یہ بھی پڑھا ہے کہ قدیم انسان کے معیارِ زندگی اور تکنیکی علوم میں ہونے والی تبدیلی اُس کے ماحول کے تغیّر سے کس طرح مربوط تھی۔ ہم اس بات کا بھی جائزہ لے چکے ہیں کہ پتھر کے زمانے کی تہذیب سے زراعت کو اہمیت دینے والی دریاؤں کے کناروں کی تہذیب تک انسانی تہذیب کی تاریخ کا سفر کس طرح طے ہوا۔

تاریخ سے مراد انسانی تہذیب کے سفر میں وقوع پذیر ہونے والے ہر قسم کے ماضی کے واقعات کی مربوط ترتیب ہے۔ مقام، زمانہ، شخص اور سماج تاریخ کے چار بنیادی ستون ہیں۔ ان کے بغیر تاریخ مرتب نہیں کی جاسکتی۔ ان میں 'مقام' کا تعلق جغرافیہ یعنی جغرافیائی حالات سے ہے۔ تاریخ اور جغرافیہ کا رشتہ اٹوٹ ہے۔ جغرافیائی حالات کئی طرح سے تاریخ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

آئیے، بحث کریں۔

- آپ کے اطراف میں کون کون سے پیشے پائے جاتے ہیں؟
- آپ کے آس پاس کون سی فصلیں اُگائی جاتی ہیں؟

غذا، لباس، مکانوں کی تعمیر اور پیشے وغیرہ زیادہ تر اُس ماحول کی جغرافیائی خصوصیات پر منحصر ہوتے ہیں جس ماحول میں ہم رہتے ہیں۔ سماجی زندگی بھی اُن پر منحصر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر پہاڑی خطوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگی میدانی خطوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگی کی بہ نسبت زیادہ محنت طلب ہوتی ہے۔ پہاڑی خطوں میں زرخیز زمین بہت کم پائی جاتی ہے جبکہ میدانی خطوں میں زرخیز زمین بڑے پیمانے پر میسر ہوتی ہے۔ اس لیے پہاڑی خطے کے لوگوں کو اناج اور سبزیاں کم مقدار میں حاصل ہوتی ہیں۔ اُن کے مقابلے میں میدانی خطے کے لوگوں کو یہ چیزیں بھرپور مقدار میں حاصل ہوتی ہیں۔ اس کے اثرات اُن کی غذا پر نظر آتے ہیں۔ پہاڑی خطے کے لوگوں کو اپنی غذا کے لیے زیادہ تر شکار اور جنگل سے حاصل کی ہوئی اشیا پر منحصر رہنا پڑتا ہے۔ اسی طرح دوسری کئی باتوں میں پہاڑی خطے اور میدانی خطے میں رہنے والے لوگوں کی طرزِ زندگی میں فرق دِکھائی دیتا ہے۔

ہم جس خطے میں رہتے ہیں وہاں کی آب و ہوا، بارش،

کھیتوں سے حاصل ہونے والی فصلیں، نباتات اور حیوانات وغیرہ ہماری گزر بسر کے ذرائع ہوتے ہیں۔ اُنھی کی مدد سے اُن خطوں کی طرزِ زندگی اور تہذیب ترقی پذیر ہوتی ہے۔ جہاں گزر بسر کے ذرائع کی فراوانی ہوتی ہے وہاں انسانی معاشرہ طویل مدت کے لیے بود و باش اختیار کرتا ہے۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد یہ آبادیاں دیہی بستیوں اور شہروں میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔ ماحول کی تباہی، قحط، حملے یا دیگر وجوہ کی بنا پر جب گزر بسر کے ذرائع کی قلّت کا احساس ہونے لگے تب لوگوں کے لیے گاؤں چھوڑ کر جانا ضروری ہوجاتا ہے۔ دیہی بستیاں اور شہر اُجڑ جاتے ہیں۔ تاریخ میں ایسے بے شمار واقعات وقوع پذیر ہو چکے ہیں۔ اس سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ تاریخ اور جغرافیہ کا رشتہ اٹوٹ ہوتا ہے۔

۲ء۱ بھارت کی جغرافیائی خصوصیات

ہمارا ملک بھارت کافی وسیع و عریض ہے۔ اُس کے شمال میں ہمالیہ، مشرق میں بحیرۂ بنگال، مغرب میں بحرِ عرب اور جنوب میں بحرِ ہند ہے۔ بھارت کے جزائر اندمان اور نکوبار اور لکش دویپ کے علاوہ بقیہ سارا ملک جغرافیائی لحاظ سے غیر منقسم اور مسلسل ہے۔

قدیم بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم جس قطعۂ اراضی کو ذہن میں رکھیں گے اُسی کا ذکر 'قدیم بھارت' کے طور پر کریں گے۔ ۱۹۴۷ء سے پہلے پاکستان اور بنگلہ دیش بھارت ہی کا حصہ تھے۔

بھارت کی تاریخ کی تشکیل پر غور کریں تو درج ذیل چھ طبعی حصے اہم معلوم ہوتے ہیں۔

۱۔ ہمالیہ
۲۔ سندھ، گنگا اور برہمپتر دریاؤں کا میدانی علاقہ
۳۔ تھر کا ریگستان
۴۔ دکن کی سطح مرتفع
۵۔ ساحلی علاقے
۶۔ سمندر میں پائے جانے والے جزائر

ہمالیہ پہاڑ

۱۔ ہمالیہ : ہندوکُش اور ہمالیہ کے پہاڑی سلسلوں کی وجہ سے برصغیر ہند کے شمال میں گویا ایک ناقابلِ تسخیر دیوار کھڑی ہے۔ اس دیوار کی وجہ سے برصغیر ہند وسطی ایشیا کے ریگستان سے علیحدہ ہوا ہے۔ صرف ہندوکش پہاڑ میں درّۂ خیبر اور درّۂ بولان سے گزرنے والا خشکی کا تجارتی راستہ ہے۔ وسطی ایشیا سے گزرنے والے قدیم تجارتی راستے سے وہ جڑا ہوا تھا۔ چین سے نکل کر وسطی ایشیا سے ہوتا ہوا ملکِ عرب تک جانے والا یہ تجارتی راستہ 'ریشم شاہراہ' کے نام سے جانا جاتا ہے کیونکہ اس راستے سے مغربی ممالک میں بھیجے جانے والے تجارتی سامان میں بطور خاص ریشم ہوا کرتا تھا۔ اسی درّے کے راستے کئی غیر ملکی حملہ آور قدیم بھارت میں داخل ہوئے۔ کئی غیر ملکی سیّاح اسی راستے سے بھارت میں آئے۔

درّۂ خیبر

۲۔ سندھ-گنگا-برہمپتر دریاؤں کا میدانی علاقہ : یہ تین بڑے دریا سندھ، گنگا اور برہمپتر اور اُن کے معاون دریاؤں کی وادیوں کا علاقہ ہے۔ یہ علاقہ مغرب کی جانب سندھ-پنجاب

دریائے گنگا

سے مشرق کی جانب موجودہ بنگلہ دیش تک پھیلا ہوا ہے۔ بھارت کی سب سے قدیم شہری ہڑپّا تہذیب اور اُس کے بعد کی قدیم جمہوری اور شہنشاہی سلطنتیں اسی علاقے میں پروان چڑھیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

براعظم افریقہ کا صحارا ریگستان دنیا کا سب سے بڑا ریگستان ہے۔

تھر کا ریگستان

۳۔ تھر کا ریگستان : تھر کا ریگستان راجستھان، ہریانہ اور گجرات ریاستوں کے کچھ حصوں میں پھیلا ہوا ہے۔ اُس کا کچھ حصہ موجودہ پاکستان میں بھی ہے۔ اس کے شمال میں دریائے ستلج، مشرق میں کوہِ اراولی کا سلسلہ، جنوب میں کچھ کا رَن (ریگزار) اور مغرب میں دریائے سندھ ہے۔ ہماچل پردیش سے نکلنے والی گھگر نامی ندی تھر کے ریگستان میں پہنچتی ہے۔ پاکستان میں اس ندی کو ہاکرا کہتے ہیں۔ راجستھان اور پاکستان میں اب اس ندی کا پاٹ خشک ہو چکا ہے۔ اُس خشک پاٹ کے علاقے میں ہڑپّا تہذیب کے بے شمار مقامات بکھرے ہوئے ہیں۔

۴۔ دکن کی سطح مرتفع : ایک جانب مشرقی ساحل اور دوسری جانب مغربی ساحل اور اُن کے درمیان میں واقع بھارت کا زمینی علاقہ جنوب کی جانب تنگ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اُس کی مغربی سمت میں بحرِ عرب، جنوب میں بحرِ ہند اور مشرق میں بحیرۂ بنگال ہے۔ تین جانب سے پانی سے گھرا ہوا یہ زمین کا حصہ سمندر میں گھسی ہوئی کسی مثلث نما چوٹی کی طرح دِکھائی دیتا ہے۔ ایسے طبعی حصے کو 'جزیرہ نما' کہتے ہیں۔ بھارت کے جزیرہ نما کا بیشتر حصہ دکن کی سطح مرتفع سے گھرا ہوا ہے۔

دکن کی سطح مرتفع کے شمال میں ست پڑا اور وندھیا کے پہاڑی سلسلے پھیلے ہوئے ہیں۔ اُس کی مغرب میں سہیادری کے پہاڑی سلسلے ہیں۔ اُسے 'مغربی گھاٹ' بھی کہتے ہیں۔ سہیادری کے مغربی دامن میں کوکن اور ملبار کا ساحلی علاقہ ہے۔ دکن کی سطح مرتفع کی مشرقی جانب پہاڑی سلسلے کو 'مشرقی گھاٹ' کہتے ہیں۔ اس سطح مرتفع کی زمین زرخیز ہونے کی وجہ سے وہاں ہڑپّا تہذیب کے بعد کے زمانے میں زراعت کو اہمیت دینے والی کئی تہذیبیں پھولی پھلی تھیں۔ موریہ سلطنت قدیم بھارت کی سب سے بڑی سلطنت تھی۔ دکن کی سطح مرتفع اس سلطنت میں شامل تھی۔ موریہ سلطنت کے بعد کئی چھوٹی بڑی سلطنتیں یہاں ہو گزری ہیں۔

۵۔ ساحلی علاقے : قدیم بھارت میں ہڑپّا تہذیب کے زمانے سے مغربی ممالک کے ساتھ تجارت ہوا کرتی تھی۔ یہ تجارت بحری راستے سے ہوا کرتی تھی۔ اس لیے بھارت کی بندرگاہوں پر غیر ممالک کی تہذیب اور لوگوں سے بھارت کا ربط اور لین دین ہوا کرتا تھا۔ بعد کے زمانے میں خشکی کے راستے یعنی زمین سے تجارت اور تہذیبی لین دین کا آغاز ہوا۔ اس کے باوجود بحری راستے کی اہمیت اپنی جگہ قائم رہی۔

۶۔ سمندر میں پائے جانے والے جزائر : بحیرۂ بنگال میں اندمان اور نکوبار بھارت کے جزائر ہیں۔ اسی طرح جزائر الہندلکش دویپ بحرِ عرب میں واقع ہیں۔ پرانے زمانے کی بحری تجارت میں ان جزائر کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ 'پیرِپلس آف دی

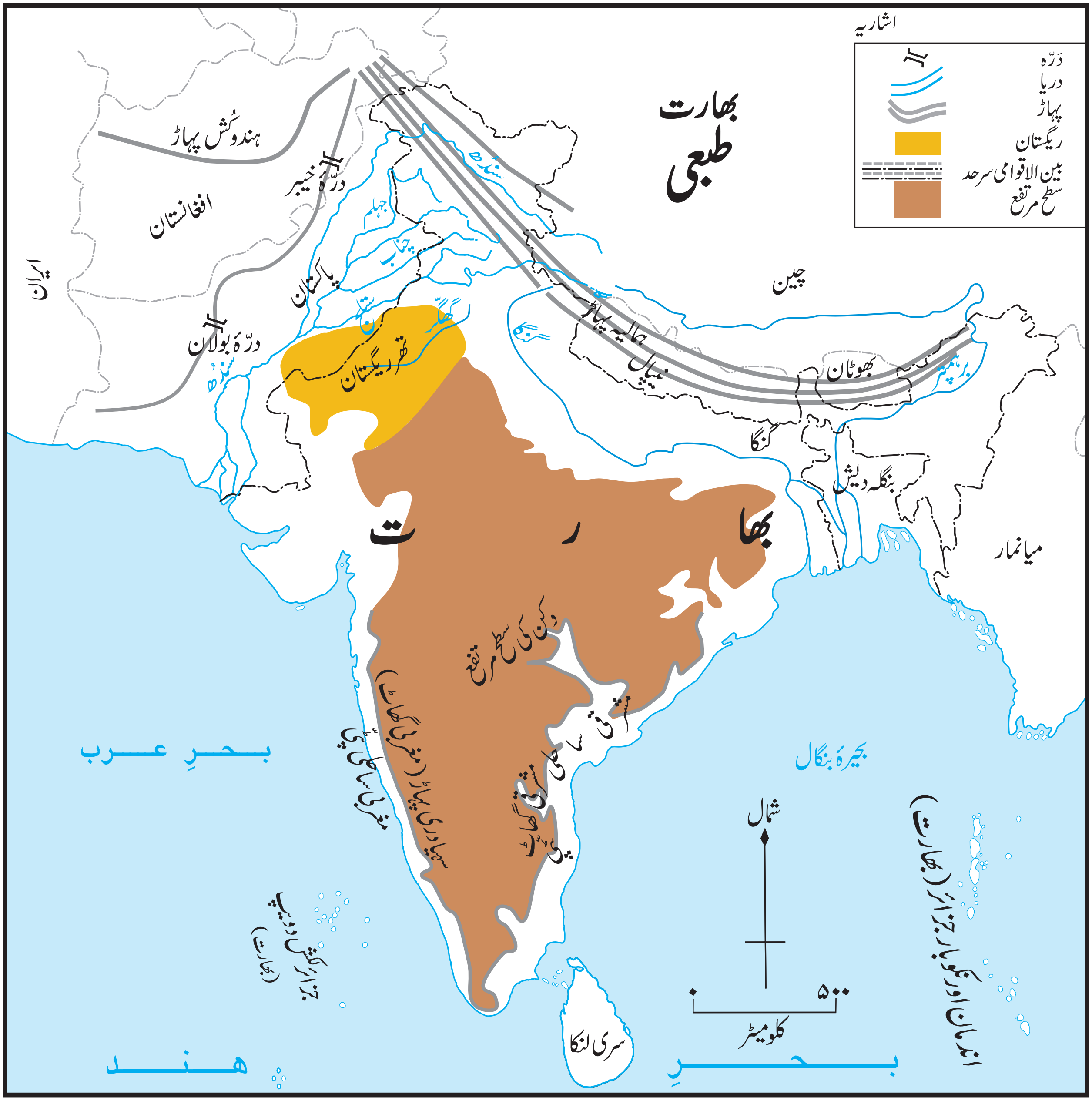

اریتھرین سی' ایک کتاب ہے جس میں 'بحرِ احمر' کے بارے میں معلومات درج ہے۔اس کتاب میں بھارت کے جزائر کا بھی ذکر ہے۔اس کتاب کو ایک نامعلوم یونانی جہازراں نے قلمبند کیا ہے۔

جزیرۂ اندمان

آئیے، عمل کرکے دیکھیں۔

بھارت کے نقشے کے خاکے میں نیچے دیے ہوئے مقامات کا اندراج کیجیے۔

۱۔ کوہِ ہمالیہ
۲۔ تھر کا ریگستان
۳۔ مشرقی ساحلی علاقہ

۱ء۳ برصغیر ہند

ہڑپّا اور موہنجو داڑو شہر موجودہ پاکستان میں ہیں۔

افغانستان، پاکستان، نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش، سری لنکا اور ہمارا بھارت اِن ممالک کو ملا کر جو زمینی علاقہ وجود میں آیا اُسے جنوبی ایشیا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اسی زمینی علاقے میں بھارت کی وسعت اور اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس خطے کو 'برصغیر ہند' کا نام دیا گیا ہے۔ ہڑپّا تہذیب خاص طور پر برصغیر ہند کے شمال مغرب کے علاقے میں پروان چڑھی۔

ہمارے پڑوسی ممالک چین اور میانمار جنوبی ایشیا یا برصغیر ہند کا حصہ نہیں ہیں۔ پھر بھی قدیم بھارت سے اُن کا تاریخی تعلق رہا ہے۔ قدیم بھارت کی تاریخ کے مطالعے میں اُنھیں اہم مقام حاصل ہے۔

مشق

(۱) ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ تاریخ سے کیا مراد ہے؟

۲۔ انسانی معاشرہ طویل مدت کے لیے بود و باش کہاں اختیار کرتا ہے؟

۳۔ پہاڑی خطوں میں رہنے والے لوگوں کو اپنی غذا کے لیے خاص طور سے کس بات پر منحصر رہنا پڑتا ہے؟

۴۔ بھارت کی سب سے زیادہ قدیم شہری تہذیب کون سی ہے؟

(۲) مختصر جواب لکھیے :

۱۔ انسانوں کی سماجی زندگی کن باتوں پر منحصر ہوتی ہے؟

۲۔ ہم جہاں رہتے ہیں اُس علاقے کی کون سی چیزیں ہماری گزر بسر کا ذریعہ ہوتی ہیں؟

۳۔ کس علاقے کو 'برصغیر ہند' کہتے ہیں؟

(۳) وجوہات لکھیے :

۱۔ تاریخ اور جغرافیہ کا رشتہ اٹوٹ ہوتا ہے۔

۲۔ لوگوں کو گاؤں چھوڑ کر جانا پڑتا ہے۔

(۴) پہاڑی خطے اور میدانی خطے کے لوگوں کی زندگی کے فرق کو واضح کیجیے۔

(۵) درسی کتاب میں دیے ہوئے بھارت - طبعی کے نقشے کا مشاہدہ کرکے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

۱۔ بھارت کے شمال میں کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟

۲۔ بھارت کے شمالی جانب سے کون سا راستہ آتا ہے؟

۳۔ دریائے گنگا اور دریائے برہمپتر کہاں ملتی ہیں؟

۴۔ بھارت کے مشرق میں کون سے جزائر ہیں؟

۵۔ تھر کا ریگستان بھارت کی کس سمت میں ہے؟

سرگرمی :

۱۔ اپنے اطراف میں پائے جانے والے پانی کے ذخائر سے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔

۲۔ دنیا کے خاکے میں درج ذیل اجزا دِکھائیے :

الف۔ کوہِ ہمالیہ

ب۔ ریشم شاہراہ

ج۔ ملک عرب

5L3F2P

***

مختلف پوشاکیں